مسجد جعرانہ سے واپسی پر احرام باندھنا لازم ہوگا یا نہیں؟

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3213

تاریخ اجراء: 24ربیع الثانی1446ھ/28اکتوبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ہم نے مکہ شریف میں عمرہ کرلیا تھا،اس کے بعد ہم زیارات کے لیے گئے اور مسجد جعرانہ بھی گئے،واپسی پر ہم نے احرام نہیں باندھا تو کیا اس وجہ سے ہم پر دم واجب ہو گا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

مسجد جعرانہ حدودِ حرم سے باہر لیکن میقات کے اندر ہی ہے،لہذا محض زیارت کے لیے وہاں جانے سے آپ پر احرام باندھنا واجب نہیں ہوا،جب احرام واجب نہیں ہوا تو احرام نہ باندھنے پر دم بھی لازم نہیں ہو گا۔

دراصل مسئلہ یہ ہے کہ مکی (جو لوگ مکہ مکرمہ میں رہنے والے ہیں) یا جو مکی کے حکم میں ہیں (جیسے آپ باہر سے آ کر عمرہ کر کے چند دن مکہ شریف میں مقیم ہیں ایسے تمام لوگ) جب عمرہ کرنا چاہیں تو ان کے لیے ضروری ہے کہ حدود حرم سے باہر حل میں جائیں مثلا مسجد عائشہ یا مسجد جعرانہ وغیرہ،یعنی جب عمرہ کرنا ہو گا تو حل میں جا کر احرام باندھیں گے، لیکن ایسا نہیں ہے کہ یہ جب حل میں جائیں گے تو اب یہاں جانے سے ان پر عمرہ واجب ہو گیا، بعض لوگوں کو مسئلہ معلوم نہیں ہوتا جس وجہ سے وہ یہ سمجھتے ہیں کہ مسجد جعرانہ جانے سے عمرہ کرنا واجب ہو جاتا ہے، حالانکہ ایسا نہیں ہے۔

فتاوی ہندیہ میں ہے "المکی اذا خرج الی الحل للاحتطاب او الاحتشاش ثم دخل مکۃ یباح لہ الدخول بغیر احرام و کذلک الآفاقی اذا صار من اھل البستان" یعنی مکہ مکرمہ کا رہائشی لکڑیاں چننے یا گھاس جمع کرنے حل کی طرف نکلا پھر مکہ میں داخل ہوا تو اس کے لیے بغیر احرام داخل ہونا مباح ہے، یونہی آفاقی شخص جب اہل بستان والوں میں ہو جائے (تو اس کا حل سے مکہ میں بغیر احرام داخل ہونا جائز ہے۔) (فتاوی ھندیۃ، ج1، ص221، دار الفکر، بیروت)

شیخ طریقت، امیر اہل سنت، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتھم العالیہ اپنی کتاب "رفیق الحرمین" میں لکھتے ہیں: "یہ قاعدہ ذِہن نشین کرلیجئے کہ اہل مکہ اگر کسی کام سے "حدود حرم" سے باہَر مگر میقات کے اندر (مثلاً جدہ شریف) جائیں تو اُنہیں واپسی کے لئے اِحرام کی حاجت نہیں اور اگر "میقات" سے باہر (مثلاً مدینہ پاک، طائف شریف رِیاض وغیرہ) جائیں تو اب بغیر اِحرام کے "حدود حرم" میں واپس آنا جائز نہیں۔" (رفیق الحرمین، ص324، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net